ستر ہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 24 دسمبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت و انسانی وسائل

ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کے ہسپتال / ڈسپنسریز سے متعلقہ تفصیلات

*1182: چودھری اشرف علی: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے تحت ہسپتال، ڈسپنسریاں اور طبی مراکز کہاں کہاں قائم کئے گئے ہیں اور یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) کیاان اداروں میں ڈاکٹرز اور دیگر اسٹاف کی تعداد (Strength) کے مطابق ہے؟

(ج) ان میں صنعتی مزدوروں اور ان کے لواحقین کو کونسی طبی سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریز کے سال 18-2017 اور سال 19-2018 کے سالانہ اخراجات مد وائز بیان فرمائیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ایک صنعتی شہر ہے اگر درست ہے تو کیا حکومت گوجرانوالہ کے صنعتی مزدوروں کے وسیع تر مفاد میں مزید ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)(i) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ لیبر کے زیرِ انتظام اِدارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے تحت ایک سوشل سکیورٹی ہسپتال' ماڈل ٹاؤن' گوجرانوالہ میں کام کر رہاہے۔ یہ ہسپتال 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ii) مذکورہ ضلع میں محکمہ لیبر کے زیرِ انتظام اِدارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے تحت کل

16 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ کے سوشل سکیورٹی ہسپتال میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی تعداد درجِ ذیل ہے:۔

	ورکنگ	خالی سیٹوں کی تعداد	کل تعداد
ڈاکٹرز	45	15	60
دیگر سٹاف	206	34	240
ٹوٹل	251	49	300

اِس ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تعداد اور تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع گوجرانوالہ کی 16 ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی تعداد درجِ ذیل ہے:۔

	ورکنگ	خالی سیٹوں کی تعداد	کل تعداد
ڈاکٹرز	20	08	28
دیگر سٹاف	78	22	100
ٹوٹل	98	30	128

اِن ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تعداد اور تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ میں مزدوروں اور اُن کے لواحقین کے لیے فراہم کردہ طبی سہولیات کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع گوجرانوالہ کی ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کارکنان اور اُن کے لواحقین کو ہمہ وقت طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے صبح 8 بجے سے شام 3 بجے تک دستیاب رہتے ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں مریضوں کی آمدورفت کیلئے دور دراز ڈسپنسریوں میں ایمبولینس کی سہولت بھی موجود ہے جو مریض کو بغیر وقت ضائع کیے سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ میں پہنچانے کیلئے تیار رہتی ہیں۔

(د)ان ہسپتالوں اورڈسپنسریوں کے سالانہ اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	سال2017-18	سال2018-19
سوشل سکیورٹی ہسپتال' گوجرانوالہ کے اخراجات کی تفصیل	29,08,77,067 (29 کروڑ8لاکھ77ہزار 67روپے)	31,75,53,783 (31 کروڑ75لاکھ53ہزار7 سو83روپے)
گوجرانوالہ کی ڈسپنسریوں کے اخراجات کی تفصیل	9,62,32,322 (9کروڑ62لاکھ32ہزار3سو 22روپے)	9,43,84,315 (9کروڑ43لاکھ84ہزار3سو 15روپے)
کل بجٹ	38,71,09,389 (38 کروڑ71لاکھ9ہزار3سو 89روپے)	41,19,38,09 (41 کروڑ19لاکھ38ہزار 9روپے)

اِن ہسپتالوں اورڈسپنسریز کے سال2017-18اور2018-19 کے سالانہ اخراجات مدوائز ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں! یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ایک صنعتی شہر ہے۔ اِس وقت ضلع گوجرانوالہ بشمول حافظ آباد میں رجسٹرڈ صنعتی اداروں کی تعداد 8987 جن میں کام کرنے والے 58,858 کارکنان اور اُن کے 353,148 لواحقین اِدارہ سوشل سکیورٹی میں رجسٹرڈ ہیں۔ اِن کے لئے 100 بیڈز کا ایک ہسپتال اور 16 ڈسپنسریاں طبی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔ فی الوقت ضلع گوجرانوالہ میں قائم صنعتی اداروں کے کارکنان کی تعداد کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے نیا ہسپتال بنانے کی ضرورت نہ ہے۔ تاہم موجودہ ہسپتال میں ضرورت کے پیشِ نظر توسیع ممکن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

فیصل آباد: محکمہ محنت کے زیر انتظام سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*1200: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے زیر انتظام کتنے سکول / کالج کس کس جگہ پر چل رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں ٹیچرز کی کتنی اور کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان سکولوں میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(د) ان کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے؟

(ہ) سال 18-2017 میں ان کی بلڈنگ پر کتنی رقم خرچ کی گئی تھی اور موجودہ مالی سال 19-2018 میں ان کے لئے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات فراہم کریں؟

(و) کیا ان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت درج ذیل سکول چل رہے ہیں۔

نمبر شمار	سکول	پتہ
1۔	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (بوائز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
2۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)- ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
3۔	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (گرلز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
4۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)- ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
5۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)	153ر۔ب، فیصل آباد
6۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)	70ر۔ب، فیصل آباد

(ب)ان سکولوں میں ٹیچرز کی خالی اسامیوں کی تعداد 73 ہے گریڈ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	عہدہ	گریڈ	خالی اسامیاں	کل خالی اسامیاں
1۔	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	4	16
		عربی ٹیچر	14	1	
		پی ٹی آئی	14	1	
		ایس ایس ٹی	14	1	
		سبجیکٹ سپشیلسٹ	17	9	
2۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	13	13
3۔	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	7	17
		پی ٹی آئی	14	1	
		سبجیکٹ سپشیلسٹ	17	9	

4۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	12	13
		پی ٹی آئی	14	1	
5۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)۔153ر۔ب	ای ایس ٹی	14	6	7
		پی ٹی آئی	14	1	
6۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)، 70ر۔ب	ای ایس ٹی	14	5	7
		ایس ایس ٹی	16	1	
		ایس ایس ٹی (آئی ٹی)	16	1	

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مندرجہ بالا اسامیوں میں (علاوہ ایس ایس ٹی) کے تمام عہدوں پر بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

(ج) ان سکولوں میں 5700 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کی سکول وائز تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	طالب علموں کی تعداد
1۔	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی	1533
2۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	489

3۔	ورکرزویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول(گرلز)، جوہر لیبر کالونی	1735
4۔	ورکرزویلفیئر سکول(گرلز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	509
5۔	ورکرزویلفیئر سکول(بوائز)۔153ر۔ب	640
6۔	ورکرزویلفیئر سکول(گرلز)،70ر۔ب	794

(د)ان تمام سکولوں کی بلڈنگز تسلی بخش حالت میں ہیں۔

(ہ) سال 18-2017 میں ان سکولوں کی بلڈنگ پر خرچ کی گئی اور موجودہ مالی سال 19-2018 میں ان کے لئے مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	تفصیل اخراجات برائے مالی سال 18-2017	تفصیل مختص کردہ رقم برائے مالی سال19-2018
1۔	ورکرزویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول(بوائز)، جوہر لیبر کالونی فیصل آباد	--	900,000/-
2۔	ورکرزویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول(گرلز)، جوہر لیبر کالونی	5,19,836/-	900,000/-
3۔	ورکرزویلفیئر سکول (بوائز)۔153ر۔ب	--	834,000/-

700,000/-	--	ورکرزویلفیئر سکول (گرلز)، 70ر-ب	4-
3,334,000/-	5,19,836/-	ٹوٹل	

(و)جی ہاں ان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے-

(تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2019)

ساہیوال: لیبر کورٹ میں ججز کی تعیناتی و دیگر سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*1428: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیبر کورٹ ساہیوال کا آغاز کب ہوا نیز اس کے قیام کے اغراض ومقاصد کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جج لیبر کورٹ ریٹائرڈ ہو چکے ہیں آج تک کتنے جج صاحبان تعینات رہے ہیں؟

(ج) لیبر کورٹ ساہیوال میں کتنا عملہ اور آفیسر گریڈ وائز تعینات ہیں ان کے عرصہ تعیناتی سے آگاہ فرمائیں؟

(د) جب سے اس لیبر کورٹ کا آغاز ہوا کتنے کیسز آئے، کتنوں کا فیصلہ کیا گیا اور کتنے کیسز زیر التواء کتنے عرصہ سے ہیں، تاخیر کی وجوہات کیا ہیں، مکمل حقائق سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)لیبر کورٹ ساہیوال کا قیام 2011-07-28 کو آیا۔ تا کہ ساہیوال ڈویژن کی لیبر کو سستا اور فوری انصاف مہیا کیا جاسکے۔ لیبر کورٹ کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں۔

I. لیبر کورٹ صنعتی تنازعہ کا فیصلہ اور تعین کرتی ہے جو قانون کے تحت اس کو بھیجا جاتا ہے یا اس کے روبرو لایا جاتا ہے۔

II. کسی سمجھوتہ جو اسے حکومت کی جانب سے سپرد کیا گیا ہے کے نفاذ یا خلاف ورزی سے متعلقہ کسی معاملہ کی چھان بین کر سکتی ہے اور فیصلہ کر سکتی ہے۔

III. قانون کے تحت جرائم اور کسی دیگر قانون کے تحت ایسے دیگر جرائم جس کو حکومت سرکاری جریدہ میں بذریعہ اعلامیہ اس سلسلہ میں صراحت کر سکتی ہو، سماعت کرتی ہے۔

IV. دفعہ 64 کے تحت قابل سزا جرائم کی سماعت کرتی ہے۔

V. آجران، کارکنان، ٹریڈ یونینوں یا ان میں سے کسی ایک طرف یا ان کی جانب سے عمل کرنے والے اشخاص کی جانب سے دفعات 17 اور 18 میں مصد غیر مناسب مزدور افعال کے مقدمات کے خواہ ان کو انفرادی یا اجتماعی طور پر ارتکاب کیا گیا ہو، کے ساتھ دفعہ 33 یا دفعہ 42 کے تحت وضع کردہ طریقہ سے یا ایسے دیگر طریقہ سے معامل کرتی ہے۔

VI. ایسے دیگر اختیارات اور کارہائے منصبی کو استعمال اور انجام دیتی ہے جو اس پر قانون یا کسی دیگر قانون کے ذریعے یا تحت عطا کیے گئے یا سونپے گئے یا عطا کیے جاسکتے ہوں یا سونپے جاسکتے ہوں۔

VII. ایسی دادرسی عطا کرتی ہے جس کو یہ موزوں سمجھتی ہو بشمول عبوری دادرسی کے۔

(ب) لیبر کورٹ ساہیوال کے سابقہ جج بیدار بخت صاحب 19-01-2019 کو ریٹائرڈ ہوئے ہیں۔ موجودہ جج جناب بخت فخر بہزاد کی تعیناتی مورخہ 21-01-2019 کو ہوئی۔ جو لیبر کورٹ میں ساتویں جج ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لیبر کورٹ ساہیوال میں پندرہ منظور شدہ پوسٹیں ہیں موجودہ عملہ اور آفیسرز کی عرصہ تعیناتی کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لیبر کورٹ ساہیوال کے آغاز سے اب تک کل 3163 کیسز آئے جن میں سے مورخہ 18-4-2019 تک 2964 کیسز کا فیصلہ کیا جاچکا ہے۔ جبکہ اس وقت 199 کیسز زیر التواء ہیں۔ تاخیر کی وجوہات کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2019)

لاہور: یکم جنوری 2018 سے تاحال لاہور میں فیکٹری ملازمین کے انتقال کی صورت میں لواحقین کو دی گئی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*1456: چودھری اختر علی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کارخانہ یا فیکٹری کے مزدور کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں اس کے پسماندگان کو مالی امداد دی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع لاہور میں یکم جنوری 2018 سے آج تک کتنے مزدوروں کو کتنی مالی امداد دی گئی، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں، محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ذیلی ادارے پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ اور پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کارخانہ یا فیکٹری کے رجسٹرڈ کارکنان کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں پسماندگان کو مالی امداد فراہم کرتے ہیں۔

(ب) ضلع لاہور میں یکم جنوری 2018 سے لے کر آج تک پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ اور پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے تحت کارخانہ یا فیکٹری کے رجسٹرڈ کارکنان کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں پسماندگان کو فراہم کی گئی مالی امداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ادارے کا نام	فوت شُدہ کارکنان کی تعداد	کل رقم برائے مالی امداد
1۔	پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ	540	26,38,00,000/- (چھبیس کروڑ اڑتیس لاکھ روپے)
2۔	پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن	590	37,20,987/- (سینتیس لاکھ بیس ہزار نو سو ستاسی روپے)

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2019)

قصور میں محکمہ محنت و انسانی وسائل کے دفاتر، سکول اور ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*1552: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکہ محنت و انسانی وسائل کے کتنے دفاتر، سکول، ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) اس ضلع کے لئے سال 19-2018 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کن کن فیکٹریوں / کارخانوں / اداروں سے رجسٹرڈ کارکن کے لئے فنڈز وصول کرتا ہے؟

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(و) اس ضلع میں محکمہ کن کن منصوبہ جات پر کام کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) (i) ضلع قصور میں محکمہ محنت و انسانی وسائل کا ایک دفتر ہے جو کہ رائیونڈ روڈ کھارا چونگی قصور پر واقع ہے۔

(ii) مذکورہ ضلع میں ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے دوہائی سکولز (بوائز اور گرلز) بمقام بستی بارات شاہ میں واقع ہیں۔

(iii) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام دو دفاتر اور دس طبی مراکز کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ پنجاب سوشل سکیورٹی ہیلتھ مینجمنٹ کمپنی کا دو سو بستروں پر مشتمل ہسپتال بھی کام کر رہا ہے۔

(ب)مذکورہ ضلع کے لئے سال 2018-19 میں فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ادارے کا نام	فراہم کی گئی رقم
1۔	ڈسٹرکٹ آفس لیبر	31,98,098/- روپے
2۔	ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی	4,43,03,963/- روپے
3۔	پنجاب ورکرز ویلفیئر سکولز (بوائز اینڈ گرلز)	8,51,32,000/- روپے

(ج)مذکورہ ضلع میں محکمہ لیبر کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے دائرہ کار میں آنے والے تمام کارخانوں، فیکٹریوں اور دیگر پرائیویٹ اداروں سے سوشل سکیورٹی کے قوانین کے مطابق کنٹری بیوشن موصول کیا جاتا ہے۔

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ لیبر کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے تحت رجسٹرڈ کارکنان کی کل تعداد۔ 101911 (ایک لاکھ ایک ہزار نو سو گیارہ) ہے۔

(ہ)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت اور اس کی ذیلی اداروں میں کام کرنے والے ملازمین اور خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	ادارے کا نام	ملازمین کی تعداد	خالی اسامیاں
1	ڈسٹرکٹ آفس لیبر	12	06
2	ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی	20	08
3	پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ	71	56

(و)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت ورکرز ویلفیئر کمپلیکس، متصل سندر انڈسٹریل اسٹیٹ (فیز۔1) ضلع قصور کے منصوبے پر کام کر رہا ہے۔اس کے علاوہ دو لیبر کالونیاں منظور شُدہ ہیں۔ایک لیبر کالونی مانگا رائیونڈ روڈ روسہ بھیل پر زیر تعمیر ہے جبکہ دوسری کالونی رائیونڈ روڈ موضع قصور بیرون کے لئے زمین حاصل کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2019)

تحصیل صادق آباد میں چالو انڈسٹریز اور لیبر لاء پر عملدرآمد سے متعلقہ تفصیلات

*1575: سید عثمان محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں کون کون سی اور کتنی انڈسٹریز چل رہی ہیں؟

(ب) ان انڈسٹریز میں کتنی ایسی ہیں جو لیبر لاز پر عمل کر رہی ہیں اور کتنی عمل نہیں کر رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ انڈسٹریز کی تعداد 113 ہے۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت رجسٹرڈ صنعتی وتجارتی اداروں کی تعداد 430 ہے۔ جن کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل صادق آباد میں فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹرڈ 64 انڈسٹریز لیبر قوانین پر عمل کر رہی ہیں جبکہ 49 انڈسٹریز کو لیبر قوانین کے نفاذ کے حوالے سے نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں۔ جن کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت رجسٹرڈ تمام صنعتی و تجارتی ادارے سوشل سکیورٹی قوانین پر عمل کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

لاہور سبزی و فروٹ منڈیوں میں چائلڈ لیبر کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*1597: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں واقع سبزی و فروٹ منڈیوں میں چائلڈ لیبر جاری ہے؟

(ب) سرکاری انتظام کے تحت چلنے والی سبزی و فروٹ منڈیوں میں 15 سال سے کم عمر بچوں سے جو لیبر لی جا رہی ہیں ان بچوں کا کوئی ریکارڈ محکمہ کے پاس ہے؟

(ج) کیا محکمہ نے چائلڈ لیبر کے تحت کبھی کوئی کارروائی کی ہے یا مستقبل میں کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ ہے، تفصیلات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)چند سال قبل محکمہ لیبر کی کاوشوں کے نتیجے میں ایک نیا قانون برائے تدارک چائلڈ لیبر پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا جو کہ Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016 کے نام سے موسوم ہے۔ قانون مذکورہ کے تحت 15 سال سے کم عمر کے تمام افراد چائلڈ یعنی بچے کی تعریف میں آتے ہیں اور ان سے کسی بھی نوعیت کا کام لینا یا ملازمت پر رکھنا قابل سزا جرم ہے۔ اس تناظر میں یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ محکمہ لیبر چائلڈ لیبر کے انسداد اور بیخ کنی کا نہ صرف عزم مصمم رکھتا ہے بلکہ مستقبل کی ایک جامع حکمت عملی کو بذریعہ پنجاب لیبر پالیسی 2018 فروغ بھی دے چکا ہے۔ اندریں حالات یہ بات حقیقت پر مبنی نہیں کہ سبزی و فروٹ منڈیوں میں چائلڈ لیبر جاری ہے چونکہ محکمہ لیبر کا فیلڈ سٹاف اور انسپکٹرز، ان لاہور شہر کی جملہ سبزی و فروٹ منڈیوں کا باقاعدہ معائنہ کرتے ہیں اور اگر چائلڈ لیبر کا کوئی کیس منظر عام پر آجائے تو آجر یا مالک کے خلاف فوری طور پر متعلقہ تھانہ میں رپورٹ درج کروادی جاتی ہے اس ضمن میں حال ہی میں خصوصی معائنہ جات کیے گئے اور 10 دکان مالکان کے خلاف قانون ھٰذا کے تحت FIRs درج کروادی گئی ہیں۔

(ب)جیسا کہ مذکورہ سوال کے جواب میں بیان کیا گیا، سرکاری انتظام کے تحت چلنے والی سبزی و فروٹ منڈیوں میں ۱۵ سال سے کم عمر بچوں سے لیبر لینے کی کسی باقاعدہ روایت کا تاثر درست نہیں تاہم چند کیس رپورٹ ہوئے ہیں جن کا ریکارڈ محکمہ کے پاس موجود ہے۔

(ج)اس سوال کے حوالے سے تفصیلی وضاحت جزو الف میں دی جا چکی ہے تاہم محکمہ نے پنجاب کے تمام شہروں میں خصوصی مہم برائے انسداد چائلڈ لیبر شروع کی ہے جس کی تفصیل ماہ جنوری تا اپریل 2019 درج ذیل ہے:

کُل معائنہ جات:	29257
تعداد چائلڈ لیبر:	823
تعداد دائر کردہ چالان وایف۔ آئی۔ آرز:	660
تعداد گرفتار شدگان:	84

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2019)

صوبہ بھر میں لیبر انسپکٹرز کی تعداد اور لیبر ایکٹ کی خلاف ورزی کے ذمہ داران کو سزا دینے سے متعلقہ تفصیلات

*1714: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنے لیبر انسپکٹرز، چائلڈ لیبر کی روک تھام کی نگرانی کے لئے تعینات ہیں؟

(ب) چائلڈ لیبر کے تحت سال 2018 کے دوران کتنے واقعات رجسٹرڈ ہوئے؟

(ج) Child Labour Act کی خلاف ورزی کے ذمہ داران افراد اور ملازمین کو کیا کیا سزا ملی؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)صوبہ بھر میں چائلڈ لیبر کی روک تھام کی نگرانی کے لیے 85افسران کو بطور انسپکٹرز تعینات کیا ہے۔چند سال قبل محکمہ لیبر کی کاوشوں کے نتیجے میں ایک نیا قانون برائے تدارک چائلڈ لیبر پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا جو کہ Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016 کے نام سے موسوم ہے۔ قانون مذکورہ کے تحت ۱۵ سال سے کم عمر کے تمام افراد چائلڈ یعنی بچے کی تعریف میں آتے ہیں اور ان سے کسی بھی نوعیت کا کام لینا یا ملازمت پر رکھنا قابل سزا جرم ہے۔اس تناظر میں محکمہ لیبر کا فیلڈ سٹاف اور انسپکٹران اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے ادارہ جات کا باقاعدہ معائنہ کرتے ہیں اور اگر چائلڈ لیبر کا کوئی بھی کیس منظر عام پر آئے تو آجر یا مالک کے خلاف فوری طور متعلقہ تھانہ میں رپورٹ درج کروادی جاتی ہے اور ضروری قانونی کارروائی فی الفور عمل میں لائی جاتی ہے۔ان مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے قانون ہذا کے تحت محکمہ لیبر کے درج ذیل افسران کو انسپکٹر نوٹیفائی کیا گیا ہے۔جو کہ اپنے اپنے دائرہ کار میں معائنہ جات کے ذمہ دار ہیں:

عہدہ انسپکٹر	تعداد
اسسٹنٹ ڈائریکٹر :	54
ڈپٹی ڈائریکٹر :	16
ڈائریکٹر لیبر :	15
کُل تعداد:	85

(ب)اس حوالے سے تفصیلی وضاحت اور محکمانہ کارروائی کا ریکارڈ برائے سال 2018 درج ذیل ہے:

تعداد معائنہ جات:	15204
دوران معائنہ جات بچوں کی تعداد:	331
تعداد ایف۔ آئی۔ آرز:	296
تعداد گرفتار شدگان:	167

(ج)سوال مذکورہ کا تفصیلی جواب اوپر دیا جاچکا ہے۔ تاہم یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ محکمہ لیبر کے ایسے ملازمین جن کے خلاف ڈیوٹی سے غفلت کی شکایات اور دستاویزی ثبوت موجود ہوں کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے لیکن سال 2018 کے دوران ایسی کوئی غفلت رپورٹ نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2019)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ محنت کے زیر انتظام ہسپتال و ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1774: جناب محمد ایوب خان: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ محنت کے زیر انتظام ہسپتال و ڈسپنسریاں موجود ہیں اگر ہاں تو کہاں کہاں پر واقع ہیں وہاں پر مزدور طبقہ کو کیا کیا سہولیات دی جارہی ہیں؟

(ب) کیا حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈسپنسریاں موجود ہیں اگر نہیں تو کیا محکمہ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی کے زیر انتظام کوئی ہسپتال نہ ہے البتہ رجسٹرڈ ورکرز کی تعداد کے پیش نظر ادارہ ہذا کے زیر انتظام ایک میڈیکل سنٹر دو، ڈسپنسریاں اور چار ایمرجنسی سنٹر کام کر رہے ہیں متعلقہ سنٹروں پر رجسٹرڈ ورکرز کے علاج معالجہ کے لئے ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور تمام ضروری ادویات کی سہولت میسر ہے مزید برآں ایمرجنسی کی صورت میں ایمبولینس کی سہولت بھی موجود ہے۔ ان سنٹرز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر:

1۔ سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر چناب فائبرز ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

سوشل سیکورٹی ڈسپنسریز:

1۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری کمالیہ شوگر ملز کمالیہ

2۔ سوشل سیکورٹی ڈسپنسری گوجرہ سٹی

سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹرز:

1۔ سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ

2۔ سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر سٹی کمالیہ

3۔ سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر نیا لاہور

4۔ سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر پیر محل

(ب) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی نے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد کے مطابق ضلع ہذا میں سوشل سکیورٹی ڈسپنسریاں اور ایمر جنسی سنٹرز قائم کر رکھے ہیں البتہ رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد میں اضافہ کے پیش نظر مزید پیش رفت کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

محکمہ سوشل سکیورٹی میں رجسٹرڈ ملازمین کو ناگہانی حادثہ کی صورت میں حاصل پیکج سے متعلقہ تفصیلات

*1850: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی سے رجسٹرڈ کارکن کو حادثہ پیش آنے، اموات واقع ہو اور اپاہج ہونے پر محکمہ ایسے کارکنوں کے لئے کیا پیکج دیتا ہے کیا ان کی فیملی کی کفالت کرتا ہے ان سہولیات کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) سال 17-2016 اور سال 18-2017 میں ایسے کارکنوں کی تفصیل بیان فرمائیں جن کو کوئی حادثہ پیش آیا ہو ان کی کفالت کس طریق کار سے کی گئی ہے۔ ضلع وائز تفصیل سے آگاہ کریں مزید ایسے کارکن جن کے بچے اور بچیوں کی شادی اور تعلیمی معاملات ہوتے ہیں محکمہ ان کے لئے کیا خدمات فراہم کرتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ ایسے کارکنوں کو مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں، محکمہ سوشل سکیورٹی کی طرف سے تمام رجسٹرڈ مزدوروں، کارکنان اور اُن کے اہل خانہ کو حادثہ پیش آنے، اموات واقع ہونے اور اپاہج ہو جانے کی صورت میں تمام تر بنیادی طبی ومالی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ ادارہ ہذا کی طرف سے متعلقہ کارکنان اور ان کی فیملی کو دی جانے والی سہولیات درج ذیل ہیں۔

- دوران کارکسی حادثہ میں زخمی ہونے کی صورت میں تحفظ یافتہ کارکنان کو 5 تا 20 فیصد معذوری کی شرح تک یکمشت گریجوایٹی کی ادائیگی کی جاتی ہے۔
- 20 فیصد سے زائد معذوری ہو تو مخصوص شرح سے معذوری کی پنشن کی ادائیگی کی جاتی ہے۔
- معذوری کی شرح 66 فیصد سے زائد ہونے پر اُجرت کے سو فیصد مساوی پنشن کی ادائیگی کی جاتی ہے۔
- دوران کارکسی حادثہ میں زخمی ہو کر انتقال کر جانے کی صورت میں اُجرت کے سو فیصد مساوی پنشن کی پسماندگان کو ادائیگی کی جاتی ہے۔ نیز بیوی بچوں کی عدم موجودگی کی صورت میں مرحوم کارکنان کے ماں باپ یا بہن، بھائیوں کو پسماندگان پنشن کی ادائیگی ماہانہ بنیاد پر کی جاتی ہے۔

- تحفظ یافتہ کارکنان کے انتقال کی صورت میں اُجرت، تنخواہ کے برابر اور لواحقین کے انتقال کی صورت میں تجہیز و تکفین کے لیے 5000روپے کی ادائیگی کی جاتی ہے۔
- خاتون کارکن کے بیوہ ہونے کی صورت میں 4ماہ تک تنخواہ،اُجرت سو فیصد کی شرح سے ادائیگی کی جاتی ہے۔
- پنشن یافتہ کارکنان اور اُن کے زیر کفالت لواحقین اور مرحوم کارکنان کے پسماندگان کو بلا معاوضہ ساری زندگی مکمل طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ب)سال 17-2016اور 18-2017کے دوران جن تحفظ یافتہ کارکنان کو کسی حادثہ کا سامنا کرنا پڑا۔ ادارہ ہذا کے مروجہ قوانین کے مطابق متعلقہ تمام تحفظ یافتہ کارکنان اور اُن کے لواحقین کو تمام تر بنیادی طبی ومالی سہولیات فراہم کی گئی۔ ان تحفظ یافتہ کارکنان کی ضلع وائز تفصیل ضمیمہ "الف "برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید براں ان کارکنان کے بچے اور بچیوں کی شادی اور تعلیمی معاملات ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے سپرد ہیں۔ ورکرز اور ان کے بچوں کی مفت تعلیم کے لئے ورکرز ویلفیئر سکول قائم کیے گئے ہیں جن میں مفت درسی کتابیں اور سٹیشنری کے علاوہ مفت یونیفارم اور ٹرانسپورٹ مہیا کی گئی ہیں۔اعلیٰ تعلیم کے لیے ٹیلنٹ سکالرشپ بھی مہیا کیا جاتا ہے۔ ورکرز کی ہر بچی کی شادی پر مبلغ ایک لاکھ روپے میرج گرانٹ فراہم کی جاتی ہے۔ اور ورکر کی وفات پر ان کے لواحقین کو مبلغ 5لاکھ روپے ڈیتھ گرانٹ دی جاتی ہے۔ ورکرز کی رہائش کے لئے لیبر کالونیاں بھی قائم کی گئی ہیں۔

(ج)ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی اپنے مروجہ قوانین اور بجٹ کے مطابق متعلقہ تحفظ یافتہ کارکنان کو بہترین طبی ومالی سہولیات

فراہم کر رہا ہے مزید براں حقائق کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ان سہولیات میں وقتاً فوقتاً اضافہ کرتا رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

لاہور میں محکمہ لیبر کے ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1868: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ لیبر کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) یہ ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) ان میں موجود ڈاکٹروں اور دیگر سٹاف کی تعداد کتنی ہے؟

(د) مالی سال 19-2018 میں ان کے لئے کتنے فنڈ مختص کیے گئے تھے اور مذکورہ مالی سال میں اب تک کتنے مریض ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے مستفید ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ لیبر کے زیر انتظام چار ہسپتال اور 25 ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) ہسپتالوں کے نام اور ایڈریس درج ذیل ہیں۔

1۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال' ملتان روڈ لاہور

2۔ رحمت اللعالمین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ لاہور

3۔ میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت فیروز پور روڈ، لاہور

4۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال' شاہدرہ

ڈسپنسریوں کے نام اور ایڈریس درجِ ذیل ہیں:۔

نام ڈسپنسری	پتہ
1. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری گلبرگ	A-II-212 گلبرگ 03 گرومانگٹ روڈ لاہور۔
2. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری کرمانوالہ	مین پیکو روڈ لاہور
3. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری پیکجز	والٹن روڈ پیکجز فیکٹری لاہور
4. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری نشتر کالونی	فیروز پور روڈ نزدیک پولیس سٹیشن مین بازار نشتر کالونی لاہور
5. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری مصطفی آباد	محلہ چوہدریاں فیروز پور روڈ مصطفی آباد قصور۔
6. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ویریولائین	03 کلومیٹر کاناکاچھا روڈ نزدیک ویریولائین فیکٹری لاہور
7. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری نشاط ملز	نزدیک نشاط ملز 17 کلومیٹر فیروز پور روڈ روہی نالہ
8. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری داروغہ والہ	طفیل سٹریٹ کالج سٹاپ نزدیک سی این جی سیٹیشن لاہور
9. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری حبیب اللہ روڈ	72 علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
10. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری لوئر مال	C-25 لوئر مال لاہور
11. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری خیبر بلاک	فلیٹ 136 /A ویلفیئر بورڈ کالونی خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
12. سوشل سکیورٹی ڈسپنسری لیرک	H-2/B گلی نمبر 45 شریف پارک ملتان روڈ لاہور

13.سوشل سکیورٹی ڈسپنسری ہنجروال	A/223-H اسلام پارک اعظم گارڈن ملتان روڈ لاہور
14.سوشل سکیورٹی ڈسپنسری مسلم ٹاؤن	ان سائیڈ پنجاب کالج مسلم ٹاؤن لاہور
15.سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر ٹاؤن شپ	S-111 نزدیک الفتح چوک کوٹ لکھپت لاہور
16.سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر باٹاپور	گیٹ نمبر 03- باٹا فیکٹری پاکستان
17.سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر بادامی باغ	H-13 گلی نمبر 01 حبیب گنج بادامی باغ لاہور
18.سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر پیل	R بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور
19.سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر قصور	کیپٹن نسیم حیات روڈ نزد کنکورڈیا کالج قصور
20.سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر بلھے شاہ پیپر مل	بلھے شاہ پیپر مل کوٹ رادھا کشن روڈ قصور
21.سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر DPS	DPS سکول H بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور
22.سوشل سکیورٹی منی ہسپتال، ڈیفنس روڈ	1۔ کلومیٹر بھوبتیاں چوک، لیبر کالونی ڈیفنس روڈ لاہور
23.سوشل سکیورٹی ڈسپنسری، کانجرہ	17۔ کلومیٹر ملتان روڈ، لاہور
24.سوشل سکیورٹی ڈسپنسری، مراکہ	26۔ کلومیٹر ملتان روڈ، لاہور
25.سوشل سکیورٹی ڈسپنسری،شاہدرہ	65۔ جی ٹی روڈ، شاہدرہ

(ج) ہسپتالوں میں موجود ڈاکٹروں کی تعداد 321 اور دیگر سٹاف کی تعداد 1302 ہے۔ ڈسپنسریوں میں موجود ڈاکٹروں کی تعداد 64 اور دیگر سٹاف کی تعداد 178 ہے۔

(د)مالی سال 19-2018 میں ہسپتالوں کے لیے -/1,00,28,25,500 روپے اور مذکورہ مالی سال میں اب تک ان ہسپتالوں سے 11,22,177 مریض مستفید ہوئے ہیں۔مالی سال 19-2018 میں ڈسپنسریوں کے لیے -/ 27,48,41,394 روپے اور مذکورہ مالی سال میں اب تک ان ڈسپنسریوں سے 9,80,676 مریض مستفید ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

ضلع لاہور میں محکمہ لیبر کے ہسپتال اور ان میں دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1870: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ لیبر کے زیر انتظام ہسپتال جو لاہور میں واقع ہیں ان میں کون کونسی سہولت موجود ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں میں کارڈیک کے مریضوں کے لئے علاج معالجہ کی سہولت موجود ہے؟

(ج) ان ہسپتالوں میں کتنے کارڈیک سرجن اور فزیشن موجود ہیں؟

(د) کیا ان ہسپتالوں میں ڈائیلسز کی سہولت بھی ہے اگر ہاں تو روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریضوں کو سہولت مہیا کی جاتی ہے؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں کتنے یورالوجسٹ اور نفرالوجسٹ کام کر رہے ہیں۔ ہسپتال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) لاہور میں محکمہ لیبر کے زیرِ انتظام سوشل سکیورٹی ہسپتال' ملتان روڈ لاہور میں جنرل میڈیسن، جنرل سرجری، یورالوجی، آئی، ای این ٹی، آرتھوپیڈک، انکالوجی، ڈینٹل سرجری ، ریڈیالوجی، پتھالوجی، ہسٹو پتھالوجی، پیڈز، ویکسینیشن، گیما کیمرہ، ڈائیلسز اور گائنی کے مریضوں کے علاج و معالجہ کی سہولیات موجود ہیں۔

لاہور میں محکمہ لیبر کے زیرِ انتظام رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ لاہور میں دل کے تمام امراض کا علاج بشمول انجیو گرافی، انجیو پلاسٹی، پیس میکر امپلانٹیشن، پی ٹی ایم سی، دل کا بائی پاس آپریشن، دل کے والوز کے آپریشن، چیسٹ سرجری اور پیریفرل واسکولر سرجری کی سہولیات میسر ہے۔ لاہور میں محکمہ لیبر کے زیرِ انتظام میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت فیروز پور روڈ، لاہور میں 24 گھنٹے ایمرجنسی، گائنی و لیبر روم 24 گھنٹے، میڈیکل، سرجیکل، چائلڈ، ڈینٹل، ہیپاٹائیٹس، فزیو تھراپی، سائیکالوجی، ایکسرے، الٹرو ساؤنڈ، ای سی جی، لیب ٹیسٹ کی سہولیات موجود ہیں۔ لاہور میں محکمہ لیبر کے زیرِ اِنتظام سوشل سکیورٹی ہسپتال' شاہدرہ میں میڈیکل، سرجری، سکن، ڈینٹل، آئی، ذہنی امراض، آرتھوپیڈک، تپ دق، آپریشن تھیٹر، لیبارٹری، ایکسرے / الٹرا ساؤنڈ، شعبہ ایمرجنسی 24 گھنٹے، ای این ٹی، پیڈز اور نرسری، فزیو تھراپی، زچہ بچہ (گائنی)، آئی سی یو، 24 گھنٹے ایمبولینس کی سہولت کے شعبہ جات کے متعلق مشینری اور آلات اپنی استعداد کار کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

(ب) جی ہاں! رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ لاہور میں دل کے تمام امراض کا علاج بشمول انجیو گرافی، انجیو پلاسٹی، پیس میکر امپلانٹیشن، پی ٹی ایم سی، دل

کا بائی پاس آپریشن، دل کے والوز کے آپریشن، چیسٹ سرجری اور پیریفرل واسکولر سرجری کی سہولت میسر ہے۔

(ج) رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ لاہور میں ایک کارڈیک سرجن اور دو کارڈیالوجسٹ / فزیشن موجود ہیں۔

(د) سوشل سکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور میں ڈائیلسز کی سہولت موجود ہے اور روزانہ تقریباً 30 مریضوں کو ڈائیلسز کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔

(ہ) سوشل سکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور میں ایک یورالوجسٹ اور ایک نفرالوجسٹ کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

فیصل آباد میٹرنل نیوبورن اینڈ چائلڈ کیئر سنٹر پیپلز کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*1897: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرنل نیوبورن اینڈ چائلڈ کیئر سنٹر پیپلز کالونی فیصل آباد کب تعمیر ہوا۔ اس میں کتنے وارڈ اور بیڈز ہیں؟

(ب) اس کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟

(ج) اس میں کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ اور گریڈ پر کام کر رہے ہیں۔ ان کی تعلیمی قابلیت بتائیں۔ کتنی اسامیاں ڈاکٹرز کی خالی ہیں؟۔

(د) اس میں کتنے پیرامیڈیکل سٹاف اور نرسز تعینات ہیں۔ کتنی اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز خالی ہیں؟

(ہ) اس میں آپریشن تھیٹرز اور لیبر روم کتنے ہیں ان میں کون کون سا جدید سامان موجود ہے؟

(و) کون کون سی طبی مشینری اور ٹیسٹوں کی مشینری دستیاب ہے؟

(ز) کیا اس میں تمام ضروری اور جدید تقاضوں کے مطابق سہولیات اور مشینری موجود ہے؟

(ح) اس میں داخل مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور ان سے کتنی فیس روزانہ کی وصولی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) میٹرنل نیوبورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر ہسپتال فیصل آباد مئی 2017 میں تعمیر ہوا، مذکورہ ہسپتال 9 وارڈز اور 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال کے قیام کا مقصد ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی سے رجسٹرڈ کارکناں کی خواتین کو زچہ وبچہ سے متعلقہ بہترین، جدید اور محفوظ سہولیات فراہم کرنا ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں 34 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں (عہدہ گریڈ وائز اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہسپتال ہذا میں 46 پیرا میڈیکل سٹاف اور 23 سٹاف نرسز تعینات ہیں نیز 31 اسامیاں خالی ہیں (عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ہسپتال ہذا میں 1 آپریشن تھیٹر کمپلیکس اور 1 لیبر روم کمپلیکس موجود ہے جو کہ درج ذیل جدید ترین سامان پر مشتمل ہے۔

(1) اینستھزیا مشین (2) جدید اوٹی ٹیبل (3) ہائی پریشر سکر (3) بلڈ وارمر (4) ڈفیبلیٹر

(5)کارٹری (6)سیلینگ لائٹ (7)لیپروسکوپ (8)کارڈیک مونیٹر (9)سونک ایڈ (10)الٹرا ساؤنڈ مشین (11)سی ٹی جی مشین (12)ڈلیوری ٹیبل۔

(و)ہسپتال ہذا کی لیب میں تمام تر بنیادی ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے جو کہ درج ذیل مشینری پر مشتمل ہے۔

(1)ایلز امیشن (2)آٹو کیمسٹری اینالائزر (3)الیکٹرونک اینالائزر (4)مائیکروسکوپ ۔

(ز)جی ہاں، ہسپتال ہذا میں زچہ وبچہ سے متعلقہ تمام تر ضروری سہولیات جدید تقاضوں کے مطابق موجود ہیں اور متعلقہ مشینری بھی موجود ہے۔

(ح)ہسپتال ہذا میں داخل مریضوں کو مفت آپریشن علاج معالجہ اور دواؤں کی فراہمی کی سہولت موجود ہے مزید برآں داخل مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر 150 روپے خرچہ خوراک بھی دیئے جاتے ہیں نیز کسی بھی داخل مریض سے کسی قسم کی کوئی فیس وصول نہ کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2019)

سرگودھا: پی پی 72 میں پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن کی رجسٹریشن اور ان کی انسپکشن سے متعلقہ تفصیلات

*2073: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیکٹریوں / دکانوں / اداروں / پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن کی انسپکشن محکمہ کا اختیار ہے ان کی انسپکشن کے اغراض ومقاصد کیا ہوتے ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں کتنے پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن چل رہے ہیں؟

(ج) مذکورہ پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن میں کون سے یکم جنوری 2018 سے آج تک دوران انسپکشن کس کس بے ضابطگی میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ لیبر وانسانی وسائل کے ماتحت انسپکٹرز فیکٹریوں، دکانوں، اداروں، پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن کے معائنہ جات متفرق لیبر قوانین کے تحت سرانجام دیتے ہیں۔ اس حوالے سے مزید وضاحت یہ ہے کہ کارخانہ جات کی انسپکشن فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت کی جاتی ہے جبکہ دکانوں، اداروں، پٹرول پمپس اور سی این جی سٹیشنز کے معائنہ جات بالعموم پنجاب شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس 1969 کے تحت کیے جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ جبری مشقت بمطابق قانون بانڈڈ لیبر 1992 اور چائلڈ لیبر Restriction on Employment of Punjab Children Act, 2016 کے تحت چیک کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں، قانون کم از کم اجرت مجریہ 1961 کے تحت حکومت کی طرف سے منظور کردہ کم از کم اجرت کی ادائیگی کو بھی یقینی بنایا جاتا ہے۔ دیگر لیبر قوانین کا اطلاق ملازمین کی تعداد کے حساب سے ہوتا ہے جن میں (Industrial & Commercial Employment Standing Orders Ordinance, 1968) اور

قوانین فیئر پرائس شاپس و کینٹین وغیرہ شامل ہیں۔ قوانین مذکورہ پر عمل درآمد نہ کرنے والے مالکان کے خلاف قانون کے مطابق چالان مجاز عدالتوں میں دائر کیے جاتے ہیں جہاں سے ان کو جرمانہ کیا جاتا ہے اور دیگر سزائیں بھی دی جاسکتی ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں 25 پٹرول پمپس اور 04 سی این جی اسٹیشن چل رہے ہیں۔

(ج) اس حوالے سے تفصیلی وضاحت اور محکمانہ کارروائی کا ریکارڈ جنوری 2018 سے جون 2019 تک درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام پٹرول پمپس / سی این جی اسٹیشن	تاریخ انسپکشن	بے ضابطگی	تعداد چالان	جرمانہ / کیفیت
1	موٹروے CNG ساؤتھ	5-04-2018	حاضری رجسٹر فارم IV، چھٹیوں کا رجسٹر فارم V، رجسٹریشن سرٹیفکیٹ فارم IC انسپکشن بک فارم VI	04	2000/-
2	موٹروے CNG نارتھ	05-04-2018	ایضاً	04	2000/-
3	سیال پٹرولیم سروس میانی	15-05-2018	ایضاً	04	8000/-

4	جنجوعہ پٹرولیم سروس ملکوال روڈ	10-06-2018	ایضا	04	چالان زیر سماعت ہیں
5	بولا پٹرولیم سروس ملکوال روڈ	10-06-2018	ایضاً	04	ایضاً
6	سمبلانوالہ فلنگ اسٹیشن سمبلانوالہ	10-08-2018	ایضاً	04	ایضاً
7	تاج پٹرولیم سروس رتوکالا	24-10-2018	ایضاً	04	ایضاً
8	بلوچ پٹرولیم ہاتھی ونڈ بھیرہ	15-01-2019	ایضاً	04	ایضاً
9	اعوان پٹرولیم سروس بھیرہ	01-01-2018	کم اجرت کلیم 6 ورکرز 1406000/ -	04	زیر سماعت

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2019)

سیالکوٹ: سوشل سکیورٹی ہسپتال کے شعبہ جات میں ڈاکٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2260: سیدہ فرح اعظمی: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں پچاس ہزار سے زائد رجسٹرڈ صنعتی ورکرز کی واحد علاج گاہ سوشل سکیورٹی ہسپتال کے تمام شعبہ جات میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی پڑی ہیں اس کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

(ب) ہسپتال کی اچھی خاصی عمارت بھی سیالکوٹ کے پچاس ہزار سے زائد محنت کشوں کو علاج معالجہ فراہم کرنے سے قاصر ہے مذکورہ ہسپتال کے تمام شعبہ جات کو سپیشلسٹ ڈاکٹرز کیوں فراہم نہیں کئے جاسکے؟

(ج) سیالکوٹ کے صنعتی ورکرز ماہانہ پانچ کروڑ روپے سے زائد کا کنٹری بیوشن جمع کرواتے ہیں مگر ان کے علاج کے لئے مطلوبہ قابلیت کے ڈاکٹرز دستیاب نہ ہیں اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) سوشل سکیورٹی ہسپتال اپنی مدد آپ کے تحت چلنے والا ادارہ ہے جو حکومتی فنڈز سے کوئی گرانٹ نہیں لیتا ایسے ادارے میں ڈاکٹرز کی تعیناتی نہ ہونا ناقابل فہم ہے کب تک ڈاکٹروں کی مستقل بنیادوں پر تقرریاں ہوں گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال سیالکوٹ میں تمام رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مروجہ قوانین کے مطابق تمام تر بنیادی علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جن میں سپیشلسٹ

ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 14 ہے۔ تعینات ڈاکٹر کی تعداد 12 ہے۔ مزید براں گائناکالوجسٹ اور ڈینٹل سرجن کی اسامیاں خالی ہیں جن کی تعیناتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو درخواست دی گئی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ ضروری کارروائی کے بعد متعلقہ خالی اسامیوں پر جلد تعیناتی کر دی جائیں گی۔

(ب) سوشل سکیورٹی ہسپتال سیالکوٹ بہترین طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے لہذا یہ بات درست نہ ہے کہ مذکورہ ہسپتال رجسٹرڈ ورکرز کو علاج معالجہ فراہم کرنے سے قاصر ہے ہسپتال ہذا کے تمام شعبہ جات پر تعیناتی کا مستقل عمل مکمل ہونے تک عارضی طور پر ریٹرن شپ پالیسی کے تحت ڈاکٹرز تعینات کئے جا رہے ہیں۔

(ج) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی رجسٹرڈ اداروں سے وصول کردہ کنٹری بیوشن سے تمام رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کو مروجہ قوانین کے مطابق بہترین طبی ومالی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور قوانین کے مطابق متعلقہ قابلیت کے تحت ڈاکٹرز تعینات کئے جا رہے ہیں۔

(د) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی ایک خود مختار ہے جو کہ سوشل سکیورٹی قوانین کے تحت ماہانہ بنیادوں پر تمام رجسٹرڈ صنعتی و دیگر پرائیوٹ اداروں سے کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے نیز حکومت پنجاب یا حکومت پاکستان سے کوئی گرانٹ نہ لیتا ہے لہذا ادارہ ہذا اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے پنجاب بھر کے تمام رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کو تمام تر بنیادی طبی ومالی سہولیات فراہم کر رہا ہے جہاں تک سوشل سکیورٹی ہسپتال سیالکوٹ میں ڈاکٹروں کی مستقل بنیاد پر تعیناتیوں کے متعلق سوال ہے تو ان ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو جلد پُر کرنے کے لئے ادارہ ہذا نے بھرتیوں پر

عائد پابندی کو ختم کرنے کے لئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو ضروری سمری بھی ارسال کر دی ہے۔ مزید برآں پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھی متعلقہ ڈاکٹروں کی بھرتی کا کیس ارسال کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2019)

فیکٹری مزدوروں، انڈسٹریل ورکرز کو بعد از ملازمت پنشن یا ماہانہ الاؤنس کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*2626: جناب محمد افضل: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیکٹری اور انڈسٹریل ورکرز ومزدوروں اور لیبر قوانین کے تحت آنے والے دیگر اداروں کے ملازمین کو بعد از ملازمت پینشن یا کسی اور شکل میں ماہانہ الاؤنس اور میڈیکل الاؤنس دیا جاتا ہے اور سوشل سکیورٹی کے ہسپتالوں میں مفت علاج کی سہولت بھی دی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس معاوضہ میں سالانہ اضافہ کیا جاتا ہے۔

(ج) ماہانہ معاوضہ /پینشن کی کم از کم شرح کیا ہے اور کیا اس شرح میں مہنگائی کے مطابق اضافہ کیا جاتا ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی فیکٹری اور انڈسٹریل ورکرز، مزدوروں کو بعد از ملازمت پینشن، ماہانہ الاؤنس اور میڈیکل الاؤنس یا سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں مفت علاج مہیا کرنے کا سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت کوئی قانون موجود نہیں ہے تاہم فوت شدہ تحفظ یافتہ کارکنان جو کہ ادارہ ہذا کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں ان کے لواحقین کو فوت شدگان کی تاریخ وفات سے چھ ماہ بعد تک مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ مزید سہولیات دیئے جانے کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جواب جز (الف) ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی قانون کے تحت دوران کار اگر ورکرز کو کوئی حادثہ پیش آجائے تو میڈیکل بورڈ کے تعین کردہ معذوری ڈگری کے تحت پینشن مقرر کی جاتی ہے اور اس میں مہنگائی کی شرح کے مطابق وقتاً فوقتاً اضافہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 ستمبر 2019)

اگست 2018 تا 15 اگست 2019 تک نئی لیبر کالونی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*2964: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 15 اگست 2018 سے 15 اگست 2019 تک کوئی نئی لیبر کالونی قائم کی گئی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس کی تفصیل بیان کی جائے اور نئی لیبر کالونی پر کتنے اخراجات ہوئے۔
(ج) نئی لیبر کالونی کتنی اراضی پر مشتمل ہے اور یہاں کتنے مکان تعمیر کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 4 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) اس دورانیے میں ضلع ملتان کے صنعتی کارکنان کے لئے انڈسٹریل اسٹیٹ سے متصل ورکرز ویلفیئر کمپلیکس فیز (I) کی تعمیر مکمل کی گئی ہے تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں تعمیر کئے گئے ورکرز ویلفیئر کمپلیکس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

992 فلیٹس، 2 ورکرز ویلفیئر سکولز (1440 طلباء اور 1440 طالبات کی گنجائش)، کمیونٹی سنٹر، مسجد، مینٹیننس آفس، انفراسٹرکچر ورکس وغیرہ پر مشتمل اب تک کئے گئے اخراجات 2261.883 ملین روپے ہیں۔

(ج) ورکرز ویلفیئر کمپلیکس (فیز-I ملتان) 220 کنال رقبہ پر محیط ہے اور اس میں 992 فلیٹس تعمیر کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 نومبر 2019)

لاہور سے باہر اینٹوں کے ریٹ کے تعین سے متعلقہ تفصیلات

*3153: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے بھٹوں پر مزدوری کرنے والے مزدور کی اجرت کا تعین لاہور میں کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور اور گردونواح میں اینٹوں کا ریٹ دس ہزار سے بارہ ہزار فی ہزار اینٹ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے دور دراز کے اضلاع میں ایک ہزار اینٹ کا ریٹ 3500 سے 4000 ہزار تک ہے۔

(د) لہذا بھٹہ مزدوروں کی مزدوری علاقہ وائز اینٹوں کے ریٹ کے مطابق ہونا چاہیے جبکہ ایسا نہ ہے اور مزدور اپنی مزدوری بڑے شہروں کے مزدور کے مطابق Demand کر رہا ہے جو کہ بھٹہ مالکان کے لئے بہت بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے کیا حکومت اس مسئلہ کی طرف کوئی توجہ دے رہی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) پنجاب میں کم از کم اجرت کا تعین قانون مجریہ 1961 کے تحت قائم کردہ Minimum Wages Board مناسب وقفوں کے بعد مختلف معاشی نکات کو مد نظر رکھتے ہوئے صنعتی مزدوروں کی مختلف categories کے لئے کرتا ہے۔ مذکورہ بورڈ ہی صوبہ بھر کے بھٹوں پر مزدوری کرنے والے مزدووں کے اجرت کا تعین بھی کرتا ہے اس مقصد کے لئے بالعموم سہ فریقی مشاورت کا انعقاد یقینی بنایا جاتا ہے جہاں بھٹہ مالکان، نمائندگان بھٹہ ملازمین اور مذکورہ بورڈ کے افراد سیر حاصل بحث کرنے کے بعد اجرت کا ایسا تعین کیا جاتا ہے جو کہ متفقہ اور جملہ فریقین کے لئے قابل قبول ہو۔

(ب) یہ معاملہ محکمہ لیبر و انسانی وسائل کے دائرہ کار میں نہیں آتا چونکہ اینٹوں کے ریٹ کا تعین بالعموم متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کرتے ہیں۔

(ج) جیسا کہ جواب جز "ب" میں بیان کیا گیا، ایسے معاملات محکمہ لیبر و انسانی وسائل کے دائرہ کار میں نہیں آتے کیونکہ اینٹوں کے ریٹ کا تعین بالعموم متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کرتے ہیں۔

(د) بھٹہ مزدوروں کی کم از کم اجرت کا تعلق Cost of living کے ساتھ ہوتا ہے نہ کہ اینٹوں کی قیمت کے ساتھ، جیسے ہی living cost of میں اضافہ ہوتا ہے تو Minimum Wages Board کم از کم اجرت بڑھا دیتا ہے۔ چاہے اینٹوں کی قیمت میں اضافہ ہو یا نہ ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

راجن پور: محکمہ کے زیر انتظام سکولز، دفاتر، ہسپتال اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*3172: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ محنت و انسانی وسائل کے کتنے دفاتر، سکول اور ہسپتال و ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) اس ضلع کے لیے سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کن کن فیکٹریوں / کارخانوں / اداروں سے رجسٹرڈ کارکن کے لیے فنڈ وصول کرتا ہے۔

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(و)اس ضلع میں محکمہ کن کن منصوبہ جات پر کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ محنت کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر کا دفتر کام کر رہا ہے۔ اور ذیلی ادارہ سوشل سیکورٹی کے تحت ایک سوشل سیکورٹی ڈسپنسری کام کر رہی ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع کے لئے سال 19-2018 اور 20-2019 میں فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	سال 19-2018	سال 20-2019
دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر راجن پور	23,75,100 (23 لاکھ 75 ہزار 100 روپے)	15,57,120 (15 لاکھ 57 ہزار 1 سو 20 روپے)
سوشل سیکورٹی ڈسپنسری راجن پور	65,88,408 (65 لاکھ 88 ہزار 4 سو 8 روپے)	67,04,000 (67 لاکھ 4 ہزار روپے)

(ج) ضلع ہذا میں ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی اپنے مروجہ قوانین کے مطابق تمام پرائیویٹ اداروں جن میں، شوگر مل، کاٹن فیکٹریز، بھٹہ جات، فلور ملز اور مختلف پرائیویٹ ادارے جن میں آئل ملز، رائس ملز، ہوٹلز، سویٹ اینڈ بیکرز اور پرائیویٹ سکولز شامل ہیں سے ماہانہ بنیاد پر سوشل

سیکورٹی کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے۔ اداروں کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس ضلع میں ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی کے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 2200 ہے۔

(ہ) ضلع راجن پور میں دفتر اسسٹنٹ ڈاریکٹر لیبر اور سوشل سیکورٹی ڈسپنسری میں کام کرنے والے ملازمین اور خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:۔

	ورکنگ	خالی سیٹوں کی تعداد	کل تعداد
دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر راجن پور	3	5	8
سوشل سیکورٹی ڈسپنسری راجن پور	10	1	11

تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی ضلع ہذا کے تمام رجسٹرڈ کارکنان کو ادارہ ہذا کے قوانین کے مطابق تمام تر بنیادی طبی ومالی سہولیات فراہم کر رہا ہے اس سلسلہ میں ضلع راجن پور میں قائم سوشل سیکورٹی ڈسپنسری کو اپ گریڈ کرتے ہوئے سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر کا درجہ دے دیا گیا ہے جس کے لئے جناب نصر اللہ خان دریشک ممبر قومی اسمبلی نے ایک کنال زمین برائے تعمیر سوشل سیکورٹی میڈیکل سنٹر راجن پور عطیہ کی ہے۔

مزید براں متعلقہ منصوبہ کا PC.I بھی تیار ہو گیا ہے اور جلد ہی اس کی تعمیر شروع کر دی جائے گی جہاں پر رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کو 24 گھنٹے تمام تر طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)

جنوری 2019 تا حال سید انجینئر لمیٹڈ بھائی پھیرو اور گوجرانوالہ سے محکمہ کی طرف سے فنڈز کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*3188: چودھری اختر علی: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ محنت و انسانی وسائل نے یکم جنوری 2019 سے آج تک سید انجینئر لمیٹڈ بھائی پھیرو اور گوجرانوالہ سے کتنی رقم کارکنون کی فلاح کی مد میں وصول کی ؟

(ب) ان فیکٹریوں میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں جو کہ محکمہ محنت سے رجسٹرڈ ہیں۔

(ج) محکمہ کے کن کن افسران نے یکم جنوری 2019 سے آج تک ان فیکٹریوں کی چیکنگ کی ہے موقع پر کتنے ملازمین کام کر رہے تھے اور کتنے ملازمین کی تفصیل محکمہ کو فراہم نہ کی گئی تھی۔

(د) ان فیکٹریوں کے خلاف محکمہ نے جو ایکشن لیا ہے اس کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکورٹی نے یکم جنوری 2019 تا حال سید انجینئر لمیٹڈ بھائی پھیرو (پھول نگر) سے رجسٹرڈ کارکنان کی فلاح کی مد میں -/2282830 (بائیس لاکھ بیاسی ہزار آٹھ سو تیس) روپے اور سید انجینئر لمیٹڈ گوجرانوالہ سے -/2700454 (ستائیس لاکھ چار سو چوّن) روپے بطور سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں وصول کئے گئے ہیں۔

(ب)سید انجینئر لمیٹڈ بھائی پھیرو میں 250 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ یونٹ ہذا198 ملازمین کا کنٹری بیوشن ادا کر رہا ہے نیز سید انجینئر لمیٹڈ گوجرانوالہ میں تقریباً255 ملازمین کام کر رہے ہیں اور محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔

(ج)ادارہ سوشل سیکورٹی کے درج ذیل افسران نے متعلقہ فیکٹریوں کی یکم جنوری 2019 سے تاحال چیکنگ کی ہے:-

سید انجینئر لمیٹڈ بھائی پھیرو (افسران برائے چیکنگ)	سید انجینئر لمیٹڈ گوجرانوالہ (افسران برائے چیکنگ)
1۔ ایاز احمد فاروقی ایکٹنگ ڈپٹی ڈائریکٹر	1۔ عبدالرحمن شاہد اسسٹنٹ ڈائریکٹر (سیکٹر آئی)
2۔ محمد بابر آڈٹ آفیسر	2۔رانا واصف محمود اسسٹنٹ ڈائریکٹر (علاقہ انچارج)
3۔ انوارالحق انسپکٹر	

مزید براں چیکنگ کے دوران سید انجینئر لمیٹڈ بھائی پھیرو کے ملازمین کی تعداد250 ہے اور 198 ملازمین کا سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن جمع کروایا جارہا ہے اور 52 ملازمین کا سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن جمع نہ کروائے جانے پر متعلقہ ادارے کو ضروری کارروئی کے لئے نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے۔

(د)ادارہ سوشل سیکورٹی نے سید انجینئر لمیٹڈ بھائی پھیرو کے خلاف تمام ملازمین کا سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن جمع نہ کروانے پر ڈیمانڈ نوٹسز جاری کئے گئے ہیں نیز عدالت میں سوشل سیکورٹی قانون U/S 66 کے تحت چالان بھی کیا گیا ہے۔

ادارہ سوشل سیکورٹی نے سید انجینئر لمیٹڈ گوجرانوالہ کا رواں سال 30.07.2019 کو ریکارڈ چیک کیا اور مبلغ -/243432 روپے کم ادائیگی کی بنیاد پر وصول کئے اور متعلقہ کم ادائیگی کی مزید وصولی کے لئے ضروری دفتری کارروائی جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 دسمبر 2019)</u>

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 23 دسمبر 2019 — سیکرٹری

بروز منگل 24 دسمبر 2019 کو محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری اشرف علی	1182
2	جناب محمد طاہر پرویز	1897-1200
3	جناب محمد ارشد ملک	1850-1428
4	چودھری اختر علی	3188-1456
5	ملک محمد احمد خاں	1552
6	سید عثمان محمود	1575
7	محترمہ کنول پرویز چودھری	1597
8	محترمہ عائشہ اقبال	1714
9	جناب محمد ایوب خان	1774
10	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1870-1868
11	جناب صہیب احمد ملک	2073
12	سیدہ فرح اعظمی	2260
13	جناب محمد افضل	2626
14	محترمہ مومنہ وحید	2964
15	محترمہ شاہدہ احمد	3153
16	محترمہ شازیہ عابد	3172

سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 24 دسمبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت و انسانی وسائل

صوبہ بھر میں 18 سال سے زائد بے روزگار افراد کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

579: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں 18 سال سے زائد بے روزگار نوجوانوں کو رجسٹرڈ کرنے کے لئے محکمہ محنت وانسانی وسائل کے پاس کوئی نظام موجود نہ ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو صوبہ بھر میں کون سا محکمہ 18 سال سے زائد بے روزگار نوجوانوں کا اعداد وشمار رکھتا ہے اس کے تحت جون 2018 تک صوبہ میں کتنے اعداد وشمار ہیں۔ بتایا جائے۔

(ج) یکم جولائی 2018 سے آج تک کتنے 18 سال سے زائد نوجوان بے روزگار ہوئے ہیں۔ مزید ان بے روزگار نوجوانوں کے روزگار کے لئے حکومت وقت نے کیا تحرک کیا ہے کیا حکومت صوبہ بھر میں بے روزگاری ختم کرنے کا ارادہ ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

الف) یہ درست ہے کہ 18 سال سے زائد عمر کے بے روزگار نوجوانوں کی رجسٹریشن کا معاملہ محکمہ محنت وانسانی وسائل کے دائرہ اختیار سے یکسر باہر ہے لہذا محکمہ کے پاس مذکورہ مقصد کے لیے کوئی انتظام موجود نہ ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، 18 سال سے زائد عمر کے بے روزگار نوجوانوں کی رجسٹریشن کا معاملہ محکمہ محنت وانسانی وسائل کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے اندریں حالات، اس حوالے سے محکمہ محنت وانسانی وسائل کے پاس متعلقہ اعداد وشمار موجود نہیں۔

(ج) مذکورہ سوال محکمہ لیبر وانسانی وسائل، حکومت پنجاب کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2019)

ساہیوال میں محکمہ لیبر کے ہسپتال / ڈسپنسریز سے متعلقہ تفصیلات

580: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال میں محکمہ لیبر کے کتنے ہسپتال / ڈسپنسریز ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریز سے روزانہ کتنے کارکن مستفید ہو رہے ہیں؟۔

(ج) ان ہسپتال / ڈسپنسریز کے لئے مالی سال 19-2018 میں مختص بجٹ کی تفصیل اور اخراجات کی تفصیل بیان کریں؟

(د) ان ہسپتال / ڈسپنسریز میں S.N.E کے مطابق کتنی اسامیاں ہیں۔ مزید کتنی اسامیاں خالی کب سے ہیں؟

(ہ) کیا ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہونے کی بناء پر ان ہسپتالوں میں جنرل / میجر آپریشنز کرنے کے لئے جنرل سرجن اور کارڈیک سرجن موجود ہے؟

(و) کیا حکومت ان ہسپتال / ڈسپنسریز میں میسنگ فیسٹیلیز کو جلد از جلد Re-Cape کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ساہیوال میں ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کا ایک ہسپتال اور چار ڈسپنسریز کام کر رہی ہے۔

سوشل سیکیورٹی ہسپتال

21/B سمال انڈسٹری اسٹیٹ ساہیوال

سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریز

1. سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری عارف والا
2. سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری ہڑپہ
3. سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری قادر آباد
4. سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری چیچہ وطنی

(ب) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال سے روزانہ اوسطا (155) مریض مستفید ہو رہے ہیں اور ان ڈسپنسریز سے روزانہ اوسطا (76) کارکن مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال کے مالی سال 19-2018 کا مختص بجٹ مبلغ -/56,275,000 روپے اور مئی 2019 تک کے اخراجات -/38,561,103 روپے ہے جس کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریز کا سال 19-2018 کا بجٹ مبلغ -/1,11,72,607 روپے ہے تفصیل اخراجات درج ذیل ہے

پے اینڈ الاؤنسز -/1,04,74,112 روپے

ادویات -/4,25,445 روپے

الیکٹرسٹی بل -/16,994 روپے

متفرق اخراجات -/6,000 روپے

کرایہ جات -/2,50,056 روپے

(د) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال میں S.N.E کے مطابق مختلف کیڈر کی 71 اسامیاں منظور شدہ ہیں جس میں 51 افراد کام کر رہے ہیں اور مختلف کیڈر کی 20 اسامیاں خالی پڑی ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ڈسپنسریز میں کل 14 اسامیاں ہیں اور کوئی خالی نہیں ہے۔

(ہ)اس ہسپتال میں جنرل/میجر آپریشن کرنے کے لیے جنرل سرجن اور کارڈیک سرجن موجود نہ ہیں۔

(و)اس وقت ان ہسپتال/ڈسپنسریز میں تقریباً تمام Facilities فراہم کی جارہی ہیں لہٰذا مذکورہ سرجن کی خالی اسامیوں کو جلد ہی محکمہ کی پالیسی کے مطابق پر کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2019)

سیکیورٹی کمپنیوں کا ملازمین سے 12 گھنٹے ڈیوٹی لینے سے متعلقہ تفصیلات

661: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیکیورٹی کمپنیاں اپنے ملازمین سے 12/12 گھنٹے کی ڈیوٹی لیتی ہیں کیا یہ لیبر قوانین کے مطابق ہے؟

(ب) سیکیورٹی کمپنیاں اپنے ملازمین کو کیا کیا سہولیات فراہم کرنے کی پابند ہیں؟

(ج) ان کو بینکوں کے سامنے دوران ڈیوٹی پنکھے فراہم کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟

(تاریخ وصولی 5 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) اس حوالے سے کارخانہ جات اور دیگر ادارہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کی قانونی پوزیشن درج ذیل ہے:-

فیکٹریز ایکٹ مجریہ 1934 کے سیکشن 38 کے تحت کسی کارخانہ میں روزانہ کام کا Spread Over ساڑھے دس گھنٹے تک بمعہ وقفہ آرام بمطابق سیکشن 37 ہو سکتا ہے نیز سیکشن 47 کے تحت جو ملازم ہفتہ واری پچاس گھنٹے سے زائد کسی کارخانہ میں کام کرے گا وہ عام ریٹ کے مقابلے میں دگنے ریٹ کے حساب سے تنخواہ کا حق دار ہوگا۔ یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس قانون کے سیکشن 47-A کے مطابق ملازمین سے قانون کے تحت Overtime لیا جاسکتا ہے جو کہ کرنے کے وہ پابند ہوں گے اور جسکی ادائیگی ڈبل ریٹ پر ہوگی۔

اسکے علاوہ Shops&Establishments Ordinance, 1969 کے سیکشن 8 کے تحت کسی بھی Establishment میں ملازمین سے 9 گھنٹے روزانہ سے زائد کام نہیں لیا جاسکتا اور Overtime کی ادائیگی ڈبل ریٹ پر بمطابق سیکشن 9 کی جائے گی۔

مذکورہ تناظر میں کارخانہ جات اور Establishment میں کام کرنے والے سیکیورٹی گارڈز کے اوقات کار اور اجرت کا تعین کیا جاتا ہے اور متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی کی صورت میں چالان مجاز عدالتوں میں دائر کئے جاتے ہیں۔

(ب) سیکیورٹی کمپنیاں جو بالعموم پچاس سے زائد ملازمین پر مشتمل ہوں اپنے ملازمین کو درج ذیل بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی پابند ہیں۔

1. حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کم از کم اجرت جو کہ فی الوقت 17500 روپے ماہانہ مقرر کی گئی ہے 8 گھنٹے سے زائد ڈیوٹی کی صورت میں Overtime کی ادائیگی بحساب عام ریٹ کا دگنا 50 سے زائد ملازمین کی صورت میں ادائیگی بونس بشرط سالانہ منافع جسکا تذکرہ Industrial & Commercial Emloyment (Standing Orders) Ordinance کے S.O No.10-C میں وضاحت سے کر دیا گیا ہے۔

.2 50 سے زائد ملازمین کی صورت میں لازمی گروپ انشورنس بمطابق مذکورہ قانون ہفتہ واری چھٹی ریٹائرمنٹ یا جاب سے برخاستگی کی صورت میں ادائیگی Gratuity یا Provident Fund بمطابق S.O No. 12 بروقت ادائیگی ماہانہ تنخواہ قوانین متعلقہ کے مطابق چھٹیاں بشمول Sick Leave, Casual Leave اور Festival Holidays وغیرہ۔

(ج) یہ معاملہ محکمہ لیبر وانسانی وسائل کے دائرہ کار سے باہر ہے تاہم بالعموم یہ تصور کیا جاتا ہے کہ ایسے سیکیورٹی گارڈز کو دوران ڈیوٹی متفرق سہولیات بشمول پنکھے وغیرہ فراہم کرنا متعلقہ بینک انتظامیہ کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں کارکنان کے مفت علاج و معالجہ سے متعلقہ تفصیلات

784: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے تمام رجسٹرڈ کارکنان کو ہیلتھ انشورنس کارڈ کی فراہمی کے لئے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام سوشل سکیورٹی ہسپتالوں میں کارکنان کو مفت علاج معالجہ کی سہولت میسر ہے؟

(ج) اگر جواب ہاں میں ہے تو 15 اگست 2018 سے اب تک کتنے کارکنان کا مفت علاج کیا گیا ان کی تعداد اور ان پر ہونے والے اخراجات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ہیلتھ انشورنس کارڈ محکمہ صحت پنجاب جاری کرتا ہے۔

(ب) درست ہے صوبہ بھر کے تمام سوشل سیکیورٹی ہسپتالوں میں رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے اہل خانہ کو مفت علاج معالجہ کی سہولت میسر ہے۔

(ج) سوشل سیکیورٹی کے ہسپتالوں میں اگست 2018 سے ستمبر 2019 تک جتنے کارکنان کا مفت علاج کیا گیا ان کی تعداد اور ان پر ہونے والے اخراجات کی ہسپتال وائز تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 نومبر 2019)

لاہور
مورخہ 23 دسمبر 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری